پاکستان داخلی وبیرونی خطرات میں گھراہواہے، الطاف حسین

فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ اوراتحاد بین المسلمین کے سلسلے میں جلدازجلدایک فورم تشکیل دیاجائے

مسلح افواج، آئی ایس آئی اورحکومت نے جراتمندی کا مظاہرہ نہیں کیاتو خدانخواستہ پاکستان دنیا کے نقشے سے مٹ جائے گا

خدارا!! پاکستان کے لوگوں کو پاکستانی سمجھواور پاکستان کوٹکڑے ٹکڑے ہونے سے بچالو

سپریم کورٹ، حکمرانوں کے ساتھ ہائی کورٹس اورسیشن کورٹ کے ان ججوں کا بھی احتساب کریں جوجانے پہچانے قاتلوں کورہاکردیتے ہیں

عزیزآبادمیں اتحادبین المسلمین کانفرنس کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب

کراچی۔۔۔یکم ستمبر، 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ پاکستان داخلی وبیرونی خطرات میں گھراہواہے، ہماری نااتفاقیوں سے دشمنان پاکستان فائدہ اٹھاسکتے ہیں لسانی، ثقافتی، صوبائی اکائیوں کے درمیان یکجہتی کے ساتھ ساتھ مذہبی رواداری اورفرقہ وارانہ ہم آہنگی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، ایم کیوایم، بین المذاہب ہم آہنگی کے ساتھ ساتھ مسلمانوں میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی بھی چاہتی ہے۔انہوں نے کہاکہ کسی بھی مسلک یافقہ سے تعلق رکھنے والے بے گناہ مسلمان کاقتل سراسر ظلم، بربریت، حیوانیت اوردرندگی ہے لہٰذاعلمائے کرام، مشائخ عظام اورذاکرین بے گناہ مسلمانوں کی قتل وغارتگری کی روک تھام، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ اوراتحاد بین المسلمین کے سلسلے میں جلدازجلدایک فورم تشکیل دیں جس میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام کی نمائندگی ہو۔ان خیالات کااظہار جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تحت لال قلعہ گراؤنڈ عزیزآباد میں ''اتحادبین المسلمین کانفرنس'' میں شریک تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام سے ٹیلی فون پرخطاب کرتے ہوئے کیا۔کانفرنس میں پاکستان کے تمام شہروں سے تعلق رکھنے والے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام، مشائخ عظام، ذاکرین اوردینی تنظیموں کے نمائندگان نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔کانفرنس میں بھارت سے تشریف لانے والے درگاہ خواجہ نظام الدین اولیاؒ کے سجادہ نشین سیدناظم علی نظامی نے بھی خصوصی شرکت کی۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کانفرنس میں شرکت کیلئے کراچی کے علاوہ صوبہ سندھ کے شہروں حیدرآباد، سکھر، نوابشاہ، پنجاب کے شہرلاہور، اٹک، ملتان، جہلم چکوال، وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، گلگت اوربلتستان سے آنے والے تمام مسالک کے جیدعلمائے کرام، ذاکرین اوردینی تنظیموں کے نمائندگان کاشکریہ اداکرتے ہوئے کہاکہ پاکستان اس وقت بے پناہ داخلی وبیرونی خطرات میں گھیراہواہے، ان حالات میں اتحاد بین المسلمین کی بے پناہ ضرورت ہے کیونکہ اگرہم متحد نہ ہوئے تو دشمنان پاکستان ہماری نااتفاقیوں سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔آج میں علمائے کرام سے پوچھنا چاہتاہوں کہ وہ صرف ممبرپربیٹھ کراللہ اوراس کے رسولؐ کی باتیں کرتے رہیں گے، دوسروں کواس پرعمل کرنے کادرس دیں گے یاخودبھی کبھی میدان عمل میں آکراپنا کرداراداکریں گے؟ اگرماضی کی طرح ہم اپنی ذمہ داریاں دوسروں کے کاندھوں پرڈالنے کاعمل کریں گے تو وہ دھوکے اورمنافقت کے سوا کچھ نہیں ہوگا۔یہ وقت مصلحت سے کام لینے کانہیں ہے، اس اجتماع کے ذریعے میں ملک بھرکے علماء کودعوت فکردیتاہوں کہ وہ فرقہ واریت کی بنیادپربے گناہ شہریوں کے قتل عام کے خلاف صرف زبانی جمع خرچ کریں گے یامیدان عمل میں آکرعملی طورپراپنا حصہ بھی پیش کریں گے۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ بہت سے لوگوں نے گزشتہ دنوں دیئے گئے میرے بیانات پراعتراضات اٹھائے کہ میں ایک مسلک کیلئے بات کررہاہوں اورمیں نے قائداعظمؒ کے مسلک کوکیوں چھیڑا۔آپ علمائے کرام اس بات کے گواہ ہیں کہ میں نے ہمیشہ یہ کہاہے کہ مسلکوں کی بات نہ کرواگرمسلکوں کی بات کرتے رہے تو پھربات بانی پاکستان قائداعظم محمدعلی جناح کے مسلک تک جائے گی لیکن میری بات پرکسی نے کان نہیں دھرا۔پہلے شیعہ اورسنیوں کی ٹارگٹ کلنگ کے انفرادی واقعات ہوا کرتے تھے ہم اس وقت بھی بے گناہ شہریوں کے قتل کی مذمت کرتے رہے لیکن آج بات یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ اہل تشیع حضرات کونہ صرف شناخت کرکے قتل کیاجارہاہے بلکہ یوٹیوب پراس قتل عام کی وڈیوبھی اپ لوڈکی جارہی ہیں اورشیعہ کافرکے نعرے لگائے جارہے ہیں۔انہوں نے واشگاف الفاظ میں کہاکہ اگرشیعہ کافرہیں تو پھرنعوذباللہ قائداعظم بھی کافرہیں اس لئے کہ میں وثوق سے کہتاہوں کہ قائداعظم کامسلک اثناءعشری شیعہ تھااورمیں اپنے اس مؤقف پراس وقت تک قائم رہوں گاجب تک کوئی اس کے خلاف ٹھوس ثبوت نہیں لاتا۔انہوں نے کہاکہ پاکستان میں سنی علمائے کرام اورمفتیان کوبھی ٹارگٹ کلنگ کانشانہ بنایاگیالیکن میرے علم میں ایساکوئی واقعہ نہیں ہے کہ سنی مسلک سے تعلق رکھنے والے افرادکوبسوں سے اتارکراوران کے شناختی کارڈزدیکھ کرشیعہ حضرات نے ان کاقتل کیاہو۔ابھی ہم ایک دردناک واقعہ کوبھولے نہیں تھے کہ اہل تشیع افرادکولالوسرکے علاقے میں بسوں سے اتارکراورشناخت کرنے کے بعدقتل کردیاگیا، گلگت میں قتل کیاگیا، خیبرپختونخوامیں قتل کیاگیا، شناخت کرکرکے کوئٹہ میں قتل کیاگیااورآج بلوچستان کے علاقے ہزارہ گنجی میں ہزارہ کمیونٹی کے شیعہ افرادکوبسوں سے اتارکرباقاعدہ شناخت کرنے کے بعدشہیدکردیاگیا۔جناب الطاف حسین نے علمائے کرام کومخاطب کرتے ہوئے دریافت کیا کہ پاکستان کی آئی ایس آئی، ایم آئی، انٹیلی جنس بیورو، فرنٹیئرکانسٹیبلری رینجرزاورپیراملٹری فورسزکہاں ہے؟ اگریہ ادارے بے گناہ انسانوں کی جان ومال کے تحفظ میں ناکام

ثابت ہونگے تو پھر شہریوں میں انتشار بڑھے گا،مسیحی برادری پاکستان میں اپنے لئے علیحدہ ریاست کا مطالبہ کرے گی،اسی طرح شیعہ کمیونٹی، بریلوی ،ل اہلحدیث ،دیو بندی اور دیگر مسالک کے لوگ بھی اپنے لئے علیحدہ ریاست کا مطالبہ کرنے لگیں گے اور ملک ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے گا۔ملک میں امن عامہ قائم رکھنا اور شہریوں کی جان ومال کا تحفظ یقینی بنانا قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ذمہ داری ہے جن پر بجٹ کا 80 فیصد حصہ مختص کیا جاتا ہے،اگر لوگوں کو اسی طرح دہشت گردوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا جائے تو پھر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ختم کر کے عوام اپنی حفاظت خود کرنے کی آزادی دے دینی چاہئے۔آپ مجھے شیعہ کہیں،اہل حدیث ،بریلوی،سنی یا کافر ہی کیوں نا کہیں مجھے اس کی پرواہ نہیں مگر خدارا!! پاکستان کے لوگوں کو پاکستانی سمجھو اور پاکستان کو ٹکڑے ٹکڑے ہونے سے بچالو۔الطاف حسین ، پاکستان میں مسلمانوں کے قتل عام پر آنسو بہاتا ہے، مذمتی بیانات دیتا ہے مگر پھر سیاسی رہنماؤں کی آنکھیں نہیں کھلتی۔ پاکستان کے سیاسی رہنماء جوان سنگین حالات میں بھی الیکشن اور اقتدار کی باتیں کر رہے ہیں وہ انسانیت کے نہیں بلکہ حیوانیت اور یزیدیت کے دوست ہیں،ایسے عناصر حسینیت کے دوست نہیں ہو سکتے اور جو حسینیت کا دوست نہیں ہے وہ سرکاری دو عالم کا بھی دوست نہیں ہو سکتا۔

جناب الطاف حسین نے شعہ علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ اپنی تقاریر میں احتیاط سے کام لیں،فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا درس دیں اور سنی علماء سے ہاتھ ملائیں۔اگر ایک مرتبہ شیعہ اور سنی علماء اتحاد بین المسلمین ہر قسم کی قربانی دینے کیلئے تیار ہو جائیں تو پھر پورے پاکستان کے سنی اور شیعہ عوام مل کر مسلمانوں کے اتحاد کو توڑنے والوں کے خلاف صف آراء ہو جائیں گے،ان کے خلاف جنگ کا آغاز کر دیں گے۔لیکن اب باتوں کا وقت نہیں ہے۔اب عمل کا وقت ہے، یہ امر افسوسناک ہے کہ بے گناہ شہریوں کے قاتل پکڑے جاتے ہیں لیکن پھر آزاد کر دیئے جاتے ہیں،کیا عدلیہ کی آزادی کا یہ مطلب ہے کہ سو سو قتل کرنے والے رہا کر دیئے جائیں اور لاکھوں عوام کے منتخب وزیر اعظم کو سزا دیکر وزارت عظمٰی سے ہٹا دیا جائے میں پاکستان کی سپریم کورٹ سے کہتا ہوں کہ وہ جہاں حکمرانوں کا احتساب کرتے ہیں وہاں وہ ہائی کورٹس اور سیشن کورٹ کے ان ججوں کا بھی احتساب کریں جو جانے پہچانے قاتلوں کو رہا کر دیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مسلح افواج،آئی ایس آئی اور حکومت کو جرا تمندانہ اقدامات کرنے ہونگے اگر انہوں نے جراتمندی کا مظاہرہ نہیں کیا تو وہ پھر ہاتھ ملتے رہ جائیں گے اور خدانخواستہ پاکستان دنیا کے نقشے سے مٹ نہ جائے۔جناب الطاف حسین نے علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ اتحاد بین المسلمین کے سلسلے میں تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام پر مبنی ایک فورم تشکیل دیں،اس فورم کا ایجنڈا مرتب کریں اور جلد از جلد اس فورم کی تشکیل کا کام مکمل کرلیں۔فرقہ واریت کے خاتمہ اور بے گناہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ایم کیوایم کے کارکنان آپ کے شانہ بشانہ چلیں گے،اگر آپ کو کوئی گزند پہنچی تو ایم کیوایم کے کارکن کو بھی گزند پہنچے گی۔مساجد کے اندر شیعہ علماء جا کر ذکر کریں جبکہ سنی علماء امام بارگاہوں میں جا کر واعظ دیں گے تو انشاء اللہ،ہمیں اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔

ایم کیوایم کے زیر اہتمام ’’اتحاد بین المسلین کانفرنس‘‘ کا انعقاد،مجموعی خبر

کراچی۔۔۔یکم ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ہفتے کو’’اتحاد بین المسلمین کانفرنس‘‘ کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک بھر کے مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے جید علمائے کرام،مشائخ وعظام اور ذاکرین نے بڑی تعداد میں شرکت کی،کانفرنس کے شرکاء سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے انتہائی اہم ٹیلفونک خطاب کیا۔کانفرنس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر محمد فاروق ستار،سینیٹر نسرین جلیل،ڈاکٹر نصرت،اراکین رابطہ کمیٹی سید شعیب احمد بخاری،کنور خالد یونس،رضا ہارون،وسیم آفتاب،ڈاکٹر صغیر احمد،کنور نوید جمیل،سیف یار خان،آصف صدیقی اور منتخب حق پرست عوامی نمائندے بابر خان غوری،عبدالحسیب،حسیب خان،طاہر مشہدی اور متحدہ علماء کمیٹی انچارج جاوید احمد واراکین نے میزبانی کے فرائض انجام دیئے اور علمائے کرام کو کانفرنس میں خوش آمدید کرتے ہوئے انہیں مخصوص نشستوں تک پہنچایا۔’’اتحاد بین المسلمین کانفرنس‘‘ کے انعقاد کیلئے ایم کیوایم کی جانب سے غیر معمولی انتظامات کیے گئے تھے اور اس سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں بڑا پنڈال بنایا گیا تھا،پنڈال کے وسعت میں علمائے کرام کیلئے نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا جہاں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام،مشائخ وعظام اور ذکراین براجمان تھے۔پنڈال میں بڑی اسکرین لگائی تھیں جس پر’’اتحاد بین المسلمین کانفرنس سے جناب الطاف حسین کا خطاب‘‘ جلی حروف میں تحریر تھا۔کانفرنس کے انعقاد کے سلسلے میں پنڈال اور اطراف میں سیکورٹی کے زبردست انتظامات دیکھنے میں آئے اور اس سلسلے میں داخلی راستوں پر واک تھرو گیٹ نصب کیے گئے تھے جہاں ڈیوٹیوں پر ایم کیوایم کے کارکنان مامور تھے۔کانفرنس میں نظامت کے فرائض حق پرست صوبائی وزیر برائے اوقاف عبدالحسیب نے انجام دیئے جبکہ مولانا تنویر الحق تھانوی نے قرآن پاک کی تلاوت سے کانفرنس کا آغاز کیا بعدازاں مولانا ناصر یامین نے بارگاہ رسالتؐ میں ہدیہ نعت پیش کیا۔کانفرنس سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے بھی خطاب کیا۔ٹھیک 5 بجے جناب الطاف حسین کی کانفرنس میں ٹیلی فون پر آمد کا اعلان ہوا جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں علمائے کرام کی آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان میں اتحاد بین المسلمین کے حوالے سے انتہائی اہم اور فکر انگیز ٹیلیفونک خطاب کیا۔

آج آپ کی (الطاف حسین) کی شکل میں ہم نے دوسرا قائداعظم دیکھا ہے، علامہ تنویرالحق تھانوی

تمام حضرات آپ سے متفق ہیں اور عملی قدم اٹھانے کیلئے تیار ہے، مولانا اسد دیوبندی

قائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے بنائے جانیوالے اتحادبین المسلمین کے فورم کی تائیدکرتا ہوں، علامہ عباس کمیلی

دیرینہ خواہش رہی ہے کہ اتحادبین المسلمین کا کوئی پلیٹ فارم معروض وجود میں آجائے، مولانا جمیل راٹھور

اتحادبین المسلمین کانفرنس میں مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام کی جناب الطاف حسین سے ٹیلی فونک گفتگو

کراچی۔۔۔یکم، ستمبر 2012ء

مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے اتحادبین المسلمین کیلئے کاوشیں کرنے پرانہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اوراتحادبین المسلمین کیلئے فورم کے قیام اورفرقہ واریت کے خاتمے کیلئے قائدتحریک جناب الطاف حسین کواپنے ہرممکن اورعملی تعاون کا یقین دلایا ہے۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے ہفتہ کے روزایم کیوایم کے مرکزنائن زیروسے متصل لال قلعہ گراؤنڈعزیزآبادمیں قائدتحریک جناب الطاف حسین سے ٹیلی فونک گفتگوکرتے ہوئے کیا ۔اتحادبین المسلمین کانفرنس میں جناب الطاف حسین سے گفتگوکرتے ہوئے کیا۔

علامہ تنویرالحق تھانوی نے کہاکہ آج آپ نے جوتقریرفرمائی ہے حقیقت یہ ہے کہ قائداعظم کی مسلم لیگ ہماری آنکھوں میں ہے اورآج آپ کی شکل میں ہم نے دوسرا قائداعظم دیکھا ہے اللہ تعالیٰ آپ کوتوفیق فرمائے۔میں اتحادبین المسلمین کیلئے سب کے ساتھ مل کرغیرمشروط طورپرخادمانہ کام کروں گا اور پاکستان کی حفاظت اس کے سواکسی میں نہیں ہے ۔

علامہ عباس کمیلی نے کہاکہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کے کی جانب سے اتحادبین المسلمین کیلئے بنائے جانے والے فورم کی تائیدکرتا ہوں۔

مولانا اسددیوبندی نے کہا کہ تمام حضرات آپ سے متفق ہیں اورعملی قدم اٹھانے کیلئے تیارہے، یہ پاکستان کی بقاء کا سوال ہے۔اتحادبین المسلمین کا فورم انشاءاللہ جلد بنے گا۔

مولانا جمیل راٹھورنے کانفرنس سے اپنی رائے پیش کرتے ہوئے کہی میری دیرینہ خواہش رہی ہے کہ اتحادبین المسلمین کا کوئی پلیٹ فارم معرض وجودمیں آئے ہم کمزور تھے جس کے باعث یہ فورم تشکیل نہیں پاسکا، آپ کواللہ نے توفیق دی ہے اورمسلمانوں کا درددیا ہے۔اتحادبین المسلمین کانفرنس سے قائدتحریک جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے مختلف علمائے کرام نے بھی اپنی آراء پیش کی۔

پاکستان میں اتحادبین المسلمین کے خلاف سازش اپنے عروج پرہے، ڈاکٹرفاروق ستار

اتحادبین المسلمین کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔یکم، ستمبر 2012ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹرفاروق ستارنے کہا کہ پاکستان میں اتحادبین المسلمین کے خلاف سازش اپنے عروج پرہے، مسلک اورفرقہ کے حوالے سے قائداعظم محمد علی جناحؒ کا نظریہ کسی سے ڈھکا چھپانہیں، قائداعظم کے نظریہ کی تعبیرسے ہرخاص وعام آگاہ ہیں اوراس کے برخلاف فرقہ واریت پاکستان اورقائداعظم کے قتل کے مترادف ہے۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے ہفتہ کے روزلال قلعہ گراؤنڈعزیزآبادمیں ایم کیوایم کے زیراہتمام منعقدہ ''اتحادبین المسلمین کانفرنس'' سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔کانفرنس میں کراچی سمیت ملک بھرکے جیدعلمائے کرام، مشائخ عظام اورذاکرین نے شرکت کی۔ڈاکٹرفاروق ستارنے کہا کہ قائدتحریک کی بصیرت سے ہرخاص وعام آگاہ ہے، اوروہ یہ محسوس کررہے ہیں کہ آج پاکستان میں اتحادبین المسلمین کے خلاف سازش ہورہی ہے اورایسے موقع پرایم کیوایم نے مختلف مکاتب فکرسے تعلق رکھنے والے علمائے دین اورمشائخ عظام کومدعوکیا کیونکہ اتحادبین المسلمین کے خلاف ہونے والی سازش دراصل پاکستان کی بقاء وسلامتی کے خلاف ہونے والی سازش ہے، پاکستان کی ریاست کوپارہ پارہ کرنے کی گھناؤنی سازش ہے۔جناب الطاف حسین نے اس سازش کا منہ توڑجواب دینے لئے اتحادبین المسلمین کانفرنس کا انعقادکیا ہے۔علمائے کرام نے الطاف حسین کی دعوت فکرپرلبیک کہا جس پرمیں ان کا شکرگزارہوں۔انہوں نے کہا کہ اسلام کی اصل روح کوہمیں اجاگرکرنا ہے اوراسی بنیادپرعدل وانصاف پرمبنی معاشرے کوقائم کرنا ہے۔قائداعظم کے جمہوریت اورفلاحی پاکستان کو قائم کرنا ہے اوراسی سے ہماری بین الاقوامی، قومی اورمقامی شناخت بھی ہے، دنیامیں آج پاکستان اورمذہب اسلام کی ساکھ کوجس طرح نقصان پہنچایا گیا ہے اس حوالے سے غوروفکر

کرنا ہے، اتحاد، اجماع کی کیا اہمیت ہے، اتحاد بین المسلمین کی کیا اہمیت اسے اجاگر کرنا ہے۔ اس سازش کو مستقل بنیادوں پر ناکام بنانا ہے اور یہ اسی وقت کرسکتے ہیں جب ہم سازشیوں اور سازشی عناصر کو بے نقاب کریں اور ان کو کیفر کردار تک پہنچائے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند دنوں میں جو واقعات ہمارے سامنے آئے کہ عقائد، مسالک کی بنیاد پر پاکستانی شہریوں کا بہیمانہ قتل عام ہورہا ہے، فرقہ، مسلک کے حوالے سے ان کی شناخت کرکے انہیں بسوں سے نکال کر، ان کی مختلف بستیوں پر جس طرح حملے ہورہے ہیں اور جس طرح ہمارے بھائیوں کا قتل عام ہورہا ہے اس پر جناب الطاف حسین یہ سمجھتے ہیں کہ قتل عام کرکے قائداعظم محمد علی جناح کے نظریہ کو قتل کیا جارہا ہے۔ اتحاد بین المسلمین کانفرنس مسلمانوں کے اتحاد کیلئے نہیں بلکہ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلموں کو بھی پیغام دینے کیلئے اس کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ واریت کی بنیاد پر قتل و غارتگری فرمان الٰہی، احکام قرآن اور اجتہاد کے خلاف سازش ہے یہ جبر دین میں کہاں سے مسلط کیا جارہا ہے؟ اپنی مرضی کا دین اور فکر مسلط کرنے کی یہ جو سازش کی جارہی ہے اسے سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے کہ آج کسی ایک مسلک کے خلاف سازش ہورہی ہے تو کل کسی اور کے خلاف بھی ہوسکتی ہے۔

ایم کیو ایم کے زیر اہتمام کانفرنس میں اتحاد بین المسلمین کے قیام اور فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے پیش کی گئی قرارداد علمائے کرام نے متفقہ طور پر منظور کرلی، قرارداد علامہ تنویر الحق تھانوی نے پیش کی

کراچی۔۔۔یکم ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ہفتہ کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ ''اتحاد بین المسلمین'' کانفرنس میں تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام، مشائخ عظام اور ذاکرین نے اتحاد بین المسلمین کے قیام اور فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے پیش کی گئی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ بعدازاں علمائے کرام نے اتفاق رائے سے اسے منظور کرلی۔ قرارداد علامہ تنویر الحق تھانوی نے پیش کی جس کی تمام علمائے کرام نے ہاتھ اٹھا کر تائید کی۔ پہلی قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے اور فرقہ واریت کی بنیاد پر قتل و غارتگری کا عمل دین اسلام اور پاکستان کے خلاف گھناؤنی سازش ہے اور فرقہ واریت کی بنیاد پر قتل و غارتگری کرنیوالے عناصر دین اسلام، مسلمانوں اور پاکستان کے کھلے دشمن ہیں۔ یہ اجتماع پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازش کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ دوسری قرارداد میں کہا گیا کہ یہ اجتماع گلگت بلتستان، کوئٹہ، پارہ چنار اور کراچی سمیت ملک بھر میں مسالک اور فرقہ واریت کی بنیاد پر بے گناہوں کے وحشیانہ قتل عام کی بھی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ نیز آج کا اجتماع ملک بھر میں مذہبی انتہاء پسندی، بزرگان دین کے مزارات و دیگر مقامات پر خودکش حملوں اور علمائے کرام کی ٹارگٹ کلنگ کی بھی بھرپور انداز میں مذمت کرتا ہے۔ تیسری قرارداد میں کہا گیا کہ آج کے اجتماع میں شریک تمام علمائے کرام مذہبی رواداری پر یقین رکھتے ہیں اور پاکستان میں بسنے والے تمام غیر مسلموں کو برابر کا پاکستانی تسلیم کرتے ہوئے مطالبہ کرتے ہیں کہ غیر مسلم پاکستانیوں کی جان و مال اور عزت و آبرو کا مکمل تحفظ فراہم کیا جائے۔ چوتھی قرارداد میں کہا گیا ہے کہ تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام پاکستان بھر میں مذہبی رواداری، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، اتحاد بین المسلمین اور احترام انسانیت کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے حق پرستانہ کردار کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور انہیں زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ پانچویں قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ہم سب دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ جناب الطاف حسین کو دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے، انہیں درازی عمر کے ساتھ ساتھ صحت و تندرستی عطا فرمائے اور ان کی قیادت میں ملک بھر کے مظلوم عوام کو متحد اور منظّم کرکے پاکستان کو ایک خوشحال، مستحکم اور محفوظ ملک بنادے (آمین)

اتحاد بین المسلمین کانفرنس میں ناظم الدین نظامی نے خصوصی دعا کرائی

کراچی۔۔۔یکم ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ہفتے کو لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقد ہونیوالی ''اتحاد بین المسلمین کانفرنس'' میں ملک کی بقاء و سلامتی، امن و امان، خوشحالی و ترقی کیلئے اجتماعی دعائیں کی گئیں۔ **انڈیا سے تشریف لائے ہوئے دہلی کے درگاہ نظام الدین اولیاء کے گدی نشین** ناظم الدین نظامی نے خشوع و خضوع کے ساتھ یہ دعائیں کرائی اور دہشت گردی کے واقعات میں جاں بحق ہونیوالے تمام افراد کی مغفرت، ان کے درجات کی بلندی، سوگوار لواحقین کے صبر جمیل، پاکستان کی بقاء و سلامتی، ترقی و خوشحالی، دہشت گردی و سازشوں کے خاتمے، اتحاد بین المسلمین کیلئے جناب الطاف حسین کی کوششوں کی کامیابی سمیت جناب الطاف حسین کی درازی عمر صحت و تندرستی، خیر و عافیت کیلئے دعا مانگی۔

اتحاد بین المسلمین کانفرنس جید علمائے کرام، مشائخ وعظام کی شرکت

کراچی۔۔۔یکم ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ہفتہ کو لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقد ہونیوالی ''اتحاد بین المسلمین کانفرنس'' میں جید علمائے کرام، مشائخ وعظام، ذاکرین نے ملک بھر سے خصوصی شرکت کی جن میں انڈیا سے مفتی ناظم الدین نظامی، علامہ عباس کمیلی، مولانا تنویر الحق تھانوی، حافظ علامہ قاری جمیل راٹھور، علامہ علی کرار نقوی، علامہ عامر عبداللہ محمدی، قاری اللہ داد، احمد خان سیالوی، ڈاکٹر محمد حسن رضوی، سید فرمان رضا عابدی، علامہ اکرام حسین ترمزی، علامہ اظہر حسین نقوی، مولانا مرتضیٰ رحمانی، مولانا تشہیر الحق تھانوی، حاکم محمد زیدی، حافظ محمد سلفی، علامہ اسد دیوبندی، مرزا یوسف حسین، امیر عبداللہ فاروقی، علامہ سید اظہر حسین نقوی، علامہ سید اکرام حسین ترمزی، قاری عبدالحی، علامہ سید زہیر عابدی، علامہ وقار حسن تقوی، قاری بشیر الحق تھانوی، علامہ نسیم احمد صدیقی، مفتی محمد عارف سعیدی، قاری اللہ داد، مولانا مرتضیٰ رحمانی، مولانا ربانی کراچی جامعہ بنوریہ ٹاؤن، مولانا احسن رضوی ابن مولانا انیس الحسنین رضوی شاہ خراساں کراچی، بلوچستان کوئٹہ سے علامہ داؤد آغا، قاری عبدالرحمٰن، علامہ سید ہاشم موسوی، اسلام آباد سے علامہ حیدر علوی، فیصل آباد سے علامہ رائے مزمل، اٹک سے علامہ مفتی محمود رضوی، چکوال سے علامہ نوید احمد، راولپنڈی سے علامہ عمران حبیب، جہلم سے علامہ قمر اقبال بہروی، لاہور سے علامہ سید وقار حسین، علامہ سجاد قادری، علامہ فرمان رضا عابدی، نواب شاہ سے سید افضال زیدی، علامہ یعقوب قادری، حیدرآباد سے حافظ مفتی حفیظ الرحمٰن، مولانا رحمت علی لغاری کے علاوہ گلگت بلتستان سے علمائے کرام نے شرکت کی۔

جناب الطاف حسین کی خواہش پر علامہ قاری جمیل راٹھور نے خصوصی دعا کرائی

کراچی۔۔۔یکم ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اتحاد بین المسلمین کانفرنس کے اختتام پر علمائے کرام سے کہا کہ وہ فورم کی کامیابی، ملک کی بقاء وسلامتی اور دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونیوالے افراد کی مغفرت کیلئے دعا کریں۔اس موقع پر علامہ قاری جمیل راٹھو نے خشوع وخضوع کے ساتھ ملک میں امن وامان کے قیام، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ، اتحاد و بھائی چارگی کے قیام، دہشت گردی وفرقہ واریت کے خاتمے، دہشت گردی میں شہید ہونیوالے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے شہداء کی مغفرت، ملک ترقی وخوشحالی، خیر وعافیت، بقاء وسلامتی، استحکام، جذبوں میں استحقامت، صداقت اور سلامت کیلئے خصوصی دعا کرائی۔

اتحاد بین المسلمین کانفرنس علمائے کرام کی جانب سے یکجہتی کا مظاہرہ

کراچی۔۔۔یکم ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام اتحاد بین المسلمین کانفرنس میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام، مشائخ وعظام اور ذاکرین نے اراکین رابطہ کمیٹی کے ہمراہ ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر ایک لڑی کے مانند اتحاد و یکجہتی کا اظہار کیا اور کانفرنس کے انعقاد پر جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کی قیادت کا شکریہ ادا کیا۔اتحاد و یکجہتی کا یہ مظاہرہ انہوں نے ہفتے کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیو ایم کے زیر اہتمام منعقدہ اتحاد بین المسلمین کانفرنس کے موقع پر کیا۔

اتحاد بین المسلمین کانفرنس رجناب الطاف حسین کی ہدایت پر علمائے کرام پر مشتمل ''متحدہ بین المسلمین فورم'' کا قیام

کراچی۔۔۔یکم ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ ''اتحاد بین المسلمین کانفرنس'' میں ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر دہشت گردی کی روک تھام، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے قیام، بھائی چارگی کے فروغ اور امن وامان کے قیام کیلئے ملک بھر سے مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے جید علمائے کرام، مشائخ وعظام کے اتفاق واتحاد سے **''متحدہ بین المسلمین فورم''** کے نام سے فورم تشکیل دیا گیا۔فورم میں مولانا تنویر الحق تھانوی، علامہ عباس کمیلی، علامہ حیدر علوی، علامہ مفتی محمود رضوی، مرزا یوسف حسین، حافظ علامہ قاری جمیل راٹھور، قاری عبدالرحمٰن، علامہ سید ہاشم موسوی، امیر عبداللہ فاروقی، آغا سجاد کربلائی، علامہ زہبر عابدی، علامہ فیروز الدین رحمانی، مفتی محمد عارف سعیدی، وقار محمد اور مفتی عبداللہ نقوی شامل ہیں۔

کوئٹہ کے علاقے ہزارگنجی میں ہزارہ کمیونٹی کے افراد کے بہیمانہ قتل کے واقعات انسانیت کا کھلا قتل ہے۔الطاف حسین

نسل کشی اور قتل وغارتگری کا بازار گرم ہے،حکومت اور سیکوریٹی فورسز اورانکی ایجنسیاں کدھر ہیں؟

آخر معصوم انسانوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے سفاک عناصر کو گرفتار کیوں نہیں کیا جارہا ہے؟

وفاقی وصوبائی حکومت اور تمام عسکری اداروں سے خدااوررسولؐ کے نام پر یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ خون کی ہولی کھیلنے کا یہ سلسلہ بندکرایا جائے ورنہ ایک مخصوص کمیونٹی کی نسل کشی کا یہ سلسلہ کوئی خطرناک صورت اختیار کرسکتا ہے

قائد تحریک الطاف حسین کی مقتولین کے لواحقین سے دلی تعزیت،ہزارہ کمیونٹی سے ہمدردی اوریکجہتی کا اظہار

لندن۔۔۔یکم ستمبر2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کوئٹہ کے علاقے ہزارگنجی میں ہزارہ کمیونٹی کے افراد کے بہیمانہ قتل کے واقعات کی شدید مذمت کی ہے اورا سے انسانیت کا کھلا قتل قرار دیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ بلوچستان میں ہزارہ برادری سے تعلق رکھنے والے معصوم وبے گناہ افراد کی نسل کشی کی جارہی ہے اورانہیں بسوں سے اتاراتار شناخت کرکے محض اہل تشیع ہونے کی بنیاد پران کے خون سے ہولی کھیلی جارہی ہے۔مجھ سمیت اتحاد بین المسلمین اورفرقہ وارانہ ہم آہنگی پر یقین رکھنے والے تمام سچے رہنماؤں،علمائے کرام اورمشائخ نے ظلم وبربریت کے ان واقعات کا سلسلہ رکوانے کا بار بارمطالبہ کیا لیکن قتل وغارتگری کے ان واقعات کا سلسلہ نہ رک سکا اورآج پھرکوئٹہ میں مزید سات معصوم وبے گناہ افرادکو باقاعدہ شناخت کرکے انہیں گولیوں سے بھون دیا گیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج ہزارہ کمیونٹی ہی نہیں بلکہ پورے ملک کا ہرامن پسند شہری یہ سوال کررہا ہے کہ نسل کشی اور قتل وغارتگری کا یہ بازار گرم ہے،حکومت اور سیکوریٹی فورسز اورانکی ایجنسیاں کدھر ہیں؟آخر معصوم انسانوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے سفاک عناصر کو گرفتار کیوں نہیں کیا جارہا ہے؟جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں وفاقی وصوبائی حکومت اور تمام عسکری اداروں سے خدااوررسولؐ کے نام پر یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے کا یہ سلسلہ بندکرایا جائے اور ہزارہ برادری کوتحفظ فراہم کیا جائے ورنہ ایک مخصوص کمیونٹی کی نسل کشی کا یہ سلسلہ کوئی خطرناک صورت اختیار کرسکتا ہے۔جناب الطاف حسین نے ہزارگنجی میں قتل کئے جانیوالے ہزارہ برادری کے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہزارہ کمیونٹی سے ہمدردی اوریکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مقتولین کی مغفرت فرمائے اورانکے لواحقین کوصبرجمیل عطا کرے۔

☆☆☆☆☆